


lkhbraindigital lkhbraindigital lkhbraindigital daily.khbrain@gmail.com lkhbraindigital

ABC CERTIFIED
 اور تصدیق شدہ شہادت۔ اسلام آباد اور نیشنل پبلسٹی ٹیبلٹ اور گورنمنٹ پبلسٹی ٹیبلٹ (آرکائیو) سے شائع ہونے والی اخبار

بانی و قائد: ضیا شاہد مریم



اسلام آباد
 راولپنڈی

خبر
 Daily
KHABRAIN
 روزنامہ

چیف ایڈیٹر: امتنان شاہد

ہلد 22 | 12 ریل لائن 1447 | 6 جبر 22، 2025 | 2082 پ م لٹ 8 | 30 روپے | شمارہ 316

وفاقی محتسب کی عوام کو غیر ضروری پریشان نہ کر نیکی ہدایت

وفاقی محتسب کی مداخلت پر کارڈیوں کی۔ جو بانی کی پٹریس کیلئے ایسی قتلہ روں کا خاتمہ

اسلام آباد (اسٹی رپورٹر) وفاقی محتسب اہواز اور قریبی کی مداخلت سے اسلام آباد کے ڈی پی سی کے میں کارڈیوں کی ماحولیاتی کلیئرنس کے لئے ایسی قتلہ روں کا خاتمہ ہو گیا ہے۔ وفاقی محتسب نے شخصی انتظامیہ کی طرف سے کی مریوطہ پائیس اور آگاہی ہم کے بغیر ریڈ زون میں کارڈیوں کی ماحولیاتی کلیئرنس اور پینٹنگ کی غرض سے ایسی قتلہ روں کے ذریعہ مریوطہ اس کو پریشان نہ کرنے کی ہدایت جاری کر دی ہیں۔ انہوں نے آئندہ کے لئے مریوطہ آگاہی پروگرام اور پاکستان قتلہ ماحولیات ایجنسی (ای پی اے) سے رابطہ کی بھی ہدایت کی ہے۔

تحقیقات کے مطابق وفاقی محتسب نے متعدد قتلہ روں پر اسلام آباد کے ڈی پی سی میں کارڈیوں کی ماحولیاتی کلیئرنس کے لئے ایسی قتلہ روں کا نوٹس لینے ہوئے اسلام آباد کی شخصی انتظامیہ اور قتلہ ماحولیات کے دستاویزین کو طلب کر کے وفاقی محتسب کے رہنما کو الٹنی کیلین آفیسر مقرر کیا تھا۔ وفاقی

محتسب میں سماعت، تفتیش اور حلقہ اور روں کی رپورٹوں سے یہ بات سامنے آئی کہ ماحولیاتی کلیئرنس کی پینٹنگ اور سرٹیفکیٹ وغیرہ جاری کرنا پاکستان قتلہ ماحولیات ایجنسی (ای پی اے) کا سینڈیٹ ہے لیکن شخصی انتظامیہ نے کارڈیوں پر انگریز لگانے کی ہم شروع کر دی اور کارڈیوں تک بزرگ شہریوں، خواتین اور عام لوگوں کو گھنٹوں لائنوں میں لگا کر پریشان کئے رکھا۔ شخصی انتظامیہ نے اس مقدمہ کے لئے ذمہ داری کوئی آگاہی ہم چھائی اور ذمہ داری کے لئے اس کی کس مالوں اور بیورو کیلبرنگ سال تک کی کارڈیوں کی کلیئرنس ہوگی۔ اس پر مستزاد یہ کہ قتلہ روں کی کارڈیوں کی پینٹنگ کے لئے ڈی پی سی میں صرف ایک پوائنٹ تنجب کیا گیا۔

وفاقی محتسب کے نوٹس کے بعد حلقہ اور سے کی طرف سے مدعا رج کر دیا گیا ہے کہ سروس 2015 مال تک کی کارڈیوں کی کلیئرنس کی جاری ہے جس کے بعد ایسی قتلہ روں کا بھی خاتمہ ہو گیا ہے۔

ہمارے لئے اللہ ہی کافی ہے اور وہی سب سے بہتر مددگار ہے القرآن

آڈٹ ریور آف سرکیشن سے باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت

ABC CERTIFIED

***** اسلام آباد پبلسٹی میں نظر رکھیں اور ہرگز کسی شائبہ سے محروم رہیں جی ایس آر 2331689-90

چیف ایڈیٹر: سردار سخا نیازی

اسلام آباد

روزنامہ

THE DAILY PAKISTAN ISLAMABAD

Saturday 6 September 2025

جلد: 34

بخارہ جنوری 2025ء 12ء لاہور 1447ء 22ء کراچی 2082ء پٹنہ 30ء رولہ

شمارہ: 124

وفاقی محتسب کی ہدایت، ماحولیاتی کلیئرنس کیلئے لمبی قطاروں کا خاتمہ

سرف 2015ء مائل تک کی گاڑیوں کی کلیئرنس کی جارہی ہے، اسلام آباد انتظامیہ

سرٹیکٹ ڈیفیو ہداری کرنا ہی اپنا سکا سینڈنٹ ہے لیکن شعلی انتظامیہ نے گاڑیوں پر سنگرز لگانے کی ہم شروع کر دی اور کئی دنوں تک بزرگ شہریوں، خواتین اور عام لوگوں کو گھنٹوں لائنوں میں اٹکا کر رہا بیان کیا، اس حوالے سے کوئی آگاہی ہم چاہتی اور نہ ہی یہ بتانے کی ذمہ داری کہ کس مائل اور مینو پیچر تک سال تک کی گاڑیوں کی کلیئرنس ہوگی۔ وفاقی محتسب کے نوٹس کے بعد متعلقہ ادارے نے واضح کر دیا کہ صرف 2015ء مائل تک کی گاڑیوں کی کلیئرنس کی جارہی ہے، جس کے بعد لمبی قطاروں کا خاتمہ ہو گیا ہے۔

اسلام آباد (جسٹ ٹیمر) وفاقی محتسب اہواز احمد قریشی کی مداخلت سے اسلام آباد کے ڈی پوٹ میں گاڑیوں کی ماحولیاتی کلیئرنس کیلئے لمبی قطاروں کا خاتمہ ہو گیا۔ انہوں نے شعلی انتظامیہ کو آگاہہ کے لئے سربراہ آگاہی پر حکام اور پاکستان تحفظ ماحولیات ایجنسی سے رابطے کی بھی ہدایت کی ہے۔ وفاقی محتسب نے متعدد شکایات پر شعلی انتظامیہ اور تحفظ ماحولیات کے ذمہ دارین کو طلب کر کے وفاقی محتسب کے رجسٹرار کو نوٹس بھیجیں آفیسر مقرر کیا تھا۔ یہ بات سامنے آئی کہ ماحولیاتی کلیئرنس کی پیٹنگ اور

روزنامہ جنگ راولپنڈی

THE DAILY JANG RAWALPINDI

رجسٹرڈ نمبر NPR-002

فون 5962444

5962277

بانی میر غلیل الرحمن

جلد 67

ہفتہ 12 ربیع الاول 1447ھ 6 ستمبر 2025، 22 مہا دوس 2082 ب

نمبر 244

صفحہ 4، قیمت 40 روپے

ڈی چوک ماحولیاتی چیننگ، وفاقی محتسب کی مداخلت پر گاڑیوں کی لمبی قطاریں ختم

افسروں کی لمبی سائٹ، فینٹیش اور متعلقہ اداروں کی رپورٹس پیش، آئندہ مربوط آگاہی پروگرام کی ہدایت

اسلام آباد (طاہر ظہیر) وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی کی مداخلت سے اسلام آباد کے ڈی چوک میں گاڑیوں کی ماحولیاتی کلیئرس کے لئے لمبی قطاروں کا خاتمہ ہو گیا۔ وفاقی محتسب نے ضلعی انتظامیہ کی طرف سے کسی مربوط پالیسی اور آگاہی ہم کے بغیر ریڈ

زون میں گاڑیوں کی ماحولیاتی کلیئرس اور چیننگ کی غرض سے لمبی قطاروں کے ذریعے لوگوں کو پریشان نہ کرنے کی ہدایت جاری کر دی ہیں۔ انہوں نے آئندہ کے لئے مربوط آگاہی پروگرام اور پاکستان باقی صفحہ 8 نمبر 31

ڈی چوک ماحولیاتی چیننگ

تحفظ ماحولیات ایجنسی (ای پی اے) سے رابطے کی بھی ہدایت کی ہے۔ تفصیلات کے مطابق وفاقی محتسب نے متعدد شکایات پر اسلام آباد کے ڈی چوک میں گاڑیوں کی ماحولیاتی کلیئرس کے لئے لمبی قطاروں کا نوٹس لیتے ہوئے اسلام آباد کی ضلعی انتظامیہ اور تحفظ ماحولیات کے حکام کو طلب کر کے وفاقی محتسب کے رجسٹرار کو انٹیمی لیٹیشن آفیسر مقرر کیا تھا۔ وفاقی محتسب میں سائٹ، فینٹیش اور متعلقہ اداروں کی رپورٹوں سے یہ بات سامنے آئی کہ ماحولیاتی کلیئرس کی چیننگ اور سرٹیفکیٹ وغیرہ جاری کرنا پاکستان تحفظ ماحولیات ایجنسی (ای پی اے) کا مینڈیٹ ہے لیکن ضلعی انتظامیہ نے گاڑیوں پر اسکرز لگانے کی ٹیم شروع کر دی اور کئی دنوں تک بزرگ شہریوں، خواتین اور عام لوگوں کو گھنٹوں انٹوں میں لگا کر پریشان کئے رکھا۔ ضلعی انتظامیہ نے اس مقصد کے لئے نہ تو کوئی آگاہی ہم چلائی اور نہ ہی یہ بتانے کی زحمت کی کہ کس ماڈل اور مینوفیکچرنگ سال تک کی گاڑیوں کی کلیئرس ہو گی۔ اس پر سزا دینے کے علاوہ گاڑیوں کی چیننگ کے لئے ڈی چوک میں صرف ایک پوائنٹ منتخب کیا گیا۔ وفاقی محتسب کے نوٹس کے بعد متعلقہ ادارے نے واپس کر دیا کہ صرف 2015 ماڈل تک کی گاڑیوں کی کلیئرس کی جارہی ہے، جس کے بعد لمبی قطاروں کا بھی خاتمہ ہو گیا ہے۔

وہی ہے مشرق و مغرب کا مالک (القرآن)

لاہور

چیف ایگزیکٹو
حاجی شوکت علی کاکڑ

روزنامہ

مشرق

چیف ایڈیٹر: عُبَيْدُ الْبَاقِي كَاكِر

جلد: 15 ہفتہ: 12 ربیع الاول 1447ھ 6 ستمبر 2025ء 22 بھادوں 2082 ب صفحات: 10 قیمت: 30 روپے شمارہ: 167

گاڑیوں کی ماحولیاتی کلیئرس کیلئے لمبی قطاروں کا خاتمہ

وفاقی محتسب کا شکایت کانوٹس، ڈی چوک میں صرف ایک پوائنٹ منتخب

اعجاز احمد قریشی نے عوام کو پریشان نہ کرنے کی ہدایت جاری کر دی تھی۔ وفاقی محتسب میں سماعت، تفتیش اور متعلقہ اداروں کی رپورٹوں سے یہ بات سامنے آئی کہ ماحولیاتی کلیئرس کی چیکنگ اور سرٹیفکیٹ وغیرہ جاری کرنا پاکستان تحفظ ماحولیات ایجنسی (ای پی اے) کا مینڈیٹ ہے لیکن ضلعی انتظامیہ نے گاڑیوں پر سلیکٹرز لگانے کی مہم شروع کر دی اور کئی دنوں تک بزرگ شہریوں، خواتین اور عام لوگوں کو گھنٹوں لائنوں میں لگا کر پریشان کئے رکھا۔ ضلعی انتظامیہ نے اس مقصد کے لئے نہ تو کوئی آگاہی مہم چلائی اور نہ ہی یہ بتانے کی زحمت کی کہ کس ماڈل اور مینوفیکچرنگ سال تک کی گاڑیوں کی کلیئرس ہوگی۔ اس پر مستزاد یہ کہ لاکھوں گاڑیوں کی چیکنگ کے لئے ڈی چوک میں صرف ایک پوائنٹ منتخب کیا گیا۔ وفاقی محتسب کے نوٹس کے بعد متعلقہ ادارے کی طرف یہ واضح کر دیا گیا ہے کہ صرف 2015ء ماڈل تک کی گاڑیوں کی کلیئرس کی جارہی ہے، جس کے بعد لمبی قطاروں کا بھی خاتمہ ہو گیا ہے۔

لاہور (اپنے رپورٹر سے) وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی کی مداخلت سے اسلام آباد کے ڈی چوک میں گاڑیوں کی ماحولیاتی کلیئرس کے لئے لمبی قطاروں کا خاتمہ ہو گیا ہے۔ وفاقی محتسب نے ضلعی انتظامیہ کی طرف سے کسی مربوط پالیسی اور آگاہی مہم کے بغیر ریڈ زون میں گاڑیوں کی ماحولیاتی کلیئرس اور چیکنگ کی غرض سے لمبی قطاروں کے ذریعے عوام الناس کو پریشان نہ کرنے کی ہدایات جاری کر دی ہیں۔ انہوں نے آئندہ کے لئے مربوط ط آگاہی پروگرام اور پاکستان تحفظ ماحولیات ایجنسی (ای پی اے) سے رابطے کی بھی ہدایت کی ہے۔ تفصیلات کے مطابق وفاقی محتسب نے متعدد شکایات پر اسلام آباد کے ڈی چوک میں گاڑیوں کی ماحولیاتی کلیئرس کے لئے لمبی قطاروں کانوٹس لیتے ہوئے اسلام آباد کی ضلعی انتظامیہ اور تحفظ ماحولیات کے ذمہ داران کو طلب کر کے وفاقی محتسب کے رجسٹرار کو انوسٹی گیشن آفیسر مقرر کیا

ABC
CERTIFIED
باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت

جیفا ایڈیٹر

محمد زکی باصر
لاہور

DAILY
BEATAB
LAHORE

روزنامہ

بیٹا

ایڈیٹر:

سروا مراد علی خان

ادویر ایڈیٹر: محمد عارف

www.dailybeatab.com

06-09-2025

وفاقی محتسب کی مداخلت سے گاڑیوں کی ماحولیاتی کلیئرنس کے لئے لمبی قطاروں کا خاتمہ

وفاقی محتسب نے عوام الناس کو غیر ضروری پریشان نہ کرنے کی ہدایت جاری کر دی

کئی دنوں تک بزرگ شہریوں، خواتین اور عام لوگوں کو گھنٹوں لائنوں میں لگا کر پریشان کئے رکھا۔ ضلعی انتظامیہ نے اس مقصد کے لئے نہ تو کوئی آگاہی مہم چلائی اور نہ ہی یہ بتانے کی زحمت کی کہ کس ماڈل اور مینوفیکچرنگ سال تک کی گاڑیوں کی کلیئرنس ہوگی۔ اس پر مستزاد یہ کہ لاکھوں گاڑیوں کی چیکنگ کے لئے ڈی چوک میں صرف ایک پوائنٹ منتخب کیا گیا۔ وفاقی محتسب کے نوٹس کے بعد متعلقہ ادارے کی طرف یہ واضح کر دیا گیا ہے کہ صرف 2015ء ماڈل تک کی گاڑیوں کی کلیئرنس کی جارہی ہے، جس کے بعد لمبی قطاروں کا بھی خاتمہ ہو گیا ہے۔

کے مطابق وفاقی محتسب نے متعدد شکایات پر اسلام آباد کے ڈی چوک میں گاڑیوں کی ماحولیاتی کلیئرنس کے لئے لمبی قطاروں کا نوٹس لیتے ہوئے اسلام آباد کی ضلعی انتظامیہ اور تحفظ ماحولیات کے ذمہ داران کو طلب کر کے وفاقی محتسب کے رجسٹرار کو انویسٹی گیشن آفیسر مقرر کیا تھا۔ وفاقی محتسب میں سماعت، تفتیش اور متعلقہ اداروں کی رپورٹوں سے یہ بات سامنے آئی کہ ماحولیاتی کلیئرنس کی چیکنگ اور سٹوکیٹ وغیرہ جاری کرنا پاکستان تحفظ ماحولیات ایجنسی (ای پی اے) کا مینڈیٹ ہے لیکن ضلعی انتظامیہ نے گاڑیوں پر اسٹکر لگانے کی مہم شروع کر دی اور

اسلام آباد (بیٹا نیوز) وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی کی مداخلت سے اسلام آباد کے ڈی چوک میں گاڑیوں کی ماحولیاتی کلیئرنس کے لئے لمبی قطاروں کا خاتمہ ہو گیا ہے۔ وفاقی محتسب نے ضلعی انتظامیہ کی طرف سے کسی مربوط پالیسی اور آگاہی مہم کے بغیر ریڈ زون میں گاڑیوں کی ماحولیاتی کلیئرنس اور چیکنگ کی غرض سے لمبی قطاروں کے ذریعے عوام الناس کو پریشان نہ کرنے کی ہدایات جاری کر دی ہیں۔ انہوں نے آئندہ کے لئے مربوط آگاہی پروگرام اور پاکستان تحفظ ماحولیات ایجنسی (ای پی اے) سے رابطے کی بھی ہدایت کی ہے۔ تفصیلات

وہی ہے مشرق و مغرب کا مالک (القرآن)

لاہور

چیف ایگزیکٹو
حاجی شوکت علی کاکڑ

روزنامہ

مشرق

چیف ایڈیٹر: عُبَيْدُ الْبَاقِي كَاكِر

جلد: 15 ہفتہ: 12 ربیع الاول 1447ھ 6 ستمبر 2025ء 22 بھادوں 2082 ب صفحات: 10 قیمت: 30 روپے شماره: 167

گاڑیوں کی ماحولیاتی کلیئرس کیلئے لمبی قطاروں کا خاتمہ

وفاقی محتسب کا شکایت کانوٹس، ڈی چوک میں صرف ایک پوائنٹ منتخب

اعجاز احمد قریشی نے عوام کو پریشان نہ کرنے کی ہدایت جاری کر دی تھی۔ وفاقی محتسب میں سماعت، تفتیش اور متعلقہ اداروں کی رپورٹوں سے یہ بات سامنے آئی کہ ماحولیاتی کلیئرس کی چیکنگ اور سرٹیفکیٹ وغیرہ جاری کرنا پاکستان تحفظ ماحولیات ایجنسی (ای پی اے) کا مینڈیٹ ہے لیکن ضلعی انتظامیہ نے گاڑیوں پر سلیکٹرز لگانے کی مہم شروع کر دی اور کئی دنوں تک بزرگ شہریوں، خواتین اور عام لوگوں کو گھنٹوں لائنوں میں لگا کر پریشان کئے رکھا۔ ضلعی انتظامیہ نے اس مقصد کے لئے نہ تو کوئی آگاہی مہم چلائی اور نہ ہی یہ بتانے کی زحمت کی کہ کس ماڈل اور مینوفیکچرنگ سال تک کی گاڑیوں کی کلیئرس ہوگی۔ اس پر مستزاد یہ کہ لاکھوں گاڑیوں کی چیکنگ کے لئے ڈی چوک میں صرف ایک پوائنٹ منتخب کیا گیا۔ وفاقی محتسب کے نوٹس کے بعد متعلقہ ادارے کی طرف یہ واضح کر دیا گیا ہے کہ صرف 2015ء ماڈل تک کی گاڑیوں کی کلیئرس کی جارہی ہے، جس کے بعد لمبی قطاروں کا بھی خاتمہ ہو گیا ہے۔

لاہور (اپنے رپورٹر سے) وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی کی مداخلت سے اسلام آباد کے ڈی چوک میں گاڑیوں کی ماحولیاتی کلیئرس کے لئے لمبی قطاروں کا خاتمہ ہو گیا ہے۔ وفاقی محتسب نے ضلعی انتظامیہ کی طرف سے کسی مربوط پالیسی اور آگاہی مہم کے بغیر ریڈ زون میں گاڑیوں کی ماحولیاتی کلیئرس اور چیکنگ کی غرض سے لمبی قطاروں کے ذریعے عوام الناس کو پریشان نہ کرنے کی ہدایات جاری کر دی ہیں۔ انہوں نے آئندہ کے لئے مربوط آگاہی پروگرام اور پاکستان تحفظ ماحولیات ایجنسی (ای پی اے) سے رابطے کی بھی ہدایت کی ہے۔ تفصیلات کے مطابق وفاقی محتسب نے متعدد شکایات پر اسلام آباد کے ڈی چوک میں گاڑیوں کی ماحولیاتی کلیئرس کے لئے لمبی قطاروں کانوٹس لیتے ہوئے اسلام آباد کی ضلعی انتظامیہ اور تحفظ ماحولیات کے ذمہ داران کو طلب کر کے وفاقی محتسب کے رجسٹرار کو انوسٹی گیشن آفیسر مقرر کیا

تحفظ ماحولیات ایجنسی (ای پی اے) سے رابطے کی بھی ہدایت کی ہے۔ تفصیلات کے مطابق وفاقی مکتب نے متعدد نکاحات پر اسلام آباد کے ڈی چوک میں گاڑیوں کی ماحولیاتی کلیرنس کے لئے لمبی قطاروں کا نوٹس لیتے ہوئے اسلام آباد کی ضلعی انتظامیہ اور تحفظ ماحولیات کے حکام کو طلب کر کے وفاقی مکتب کے رجسٹرار کو الٹوٹی کیٹین آفیسر مقرر کیا تھا۔ وفاقی مکتب میں سماعت، تفتیش اور متعلقہ اداروں کی رپورٹوں سے یہ بات سامنے آئی کہ ماحولیاتی کلیرنس کی چیلنج اور سرٹیفکیٹ وغیرہ جاری کرنا پاکستان تحفظ ماحولیات ایجنسی (ای پی اے) کا مینڈیٹ ہے لیکن ضلعی انتظامیہ نے گاڑیوں پر اسٹکر لگانے کی طہم شریع کر دی اور کئی دنوں تک بزرگ شہریوں، خواتین اور عام لوگوں کو گھنٹوں لائنوں میں لگا کر پریشان کئے رکھا۔ ضلعی انتظامیہ نے اس مقصد کے لئے نہ تو کوئی آگاہی مہم چلائی اور نہ ہی یہ بتانے کی زحمت کی کہ کس ماڈل اور مینوفیکچرنگ سال تک کی گاڑیوں کی کلیرنس ہو گی۔ اس پر مستزاد یہ کہ لاکھوں گاڑیوں کی چیلنج کے لئے ڈی چوک میں صرف ایک پوائنٹ منتخب کیا گیا۔ وفاقی مکتب کے نوٹس کے بعد متعلقہ ادارے نے واضح کر دیا کہ صرف 2015 ماڈل تک کی گاڑیوں کی کلیرنس کی جارہی ہے، جس کے بعد لمبی قطاروں کا بھی خاتمہ ہو گیا ہے۔

ڈی چوک ماحولیاتی چیکنگ، وفاقی محتسب کی مداخلت پر گاڑیوں کی لمبی قطاریں ختم

افسروں کی طبی، سماعت، تفتیش اور متعلقہ اداروں کی رپورٹس پیش، آئندہ مربوط آگاہی پروگرام کی ہدایت

زون میں گاڑیوں کی ماحولیاتی کلیرنس اور چیکنگ کی غرض سے لمبی قطاروں کے ذریعے لوگوں کو پریشان نہ کرنے کی ہدایات جاری کر دی ہیں۔ انہوں نے آئندہ کے لئے مربوط آگاہی پروگرام اور پاکستان باقی صفحہ 8 نمبر 31

اسلام آباد (طاہر طیل) وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی کی مداخلت سے اسلام آباد کے ڈی چوک میں گاڑیوں کی ماحولیاتی کلیرنس کے لئے لمبی قطاروں کا خاتمہ ہو گیا۔ وفاقی محتسب نے ضلعی انتظامیہ کی طرف سے کسی مربوط پالیسی اور آگاہی مہم کے بغیر ریڈ

وفاقی محتسب کی ہدایت، ماحولیاتی کلیئرنس کیلئے لمبی قطاروں کا خاتمہ

صرف 2015 ماڈل تک کی گاڑیوں کی کلیئرنس کی جارہی ہے، اسلام آباد انتظامیہ

سرٹیفکیٹ وغیرہ جاری کرنا ہی پنا سے کامینڈو ہے لیکن ضلعی انتظامیہ نے گاڑیوں پر سٹکرز لگانے کی مہم شروع کر دی اور کئی دنوں تک بزرگ شہر میں، نواتین اور عام لوگوں کو گھنٹوں لائنوں میں لگا کر پریشان کیا، اس حوالے سے کوئی آگاہی مہم چلائی اور نہ ہی یہ بتانے کی زحمت کی کہ کس ماڈل اور مینوفیکچرنگ سال تک کی گاڑیوں کی کلیئرنس ہوگی۔ وفاقی محتسب کے نوٹس کے بعد متعلقہ ادارے نے واضح کر دیا کہ صرف 2015 ماڈل تک کی گاڑیوں کی کلیئرنس کی جارہی ہے، جس کے بعد لمبی قطاروں کا خاتمہ ہو گیا ہے۔

اسلام آباد (جامہ نگار) وفاقی محتسب اہواز احمد قریشی کی مداخلت سے اسلام آباد کے ڈی پوک میں گاڑیوں کی ماحولیاتی کلیئرنس کیلئے لمبی قطاروں کا خاتمہ ہو گیا مابہوں نے ضلعی انتظامیہ کو آگاہی کے لئے مربوط آگاہی پروگرام اور پاکستان تحفظ ماحولیات ایجنسی سے رابطے کی بھی ہدایت کی ہے۔ وفاقی محتسب نے متعدد نکالیاات پر ضلعی انتظامیہ اور تحفظ ماحولیات کے ذمہ داران کو طلب کر کے وفاقی محتسب کے رجسٹرار کو نوٹس پیش کیا مقرر کیا تھا، یہ بات سامنے آئی کہ ماحولیاتی کلیئرنس کی پینکٹ اور

وقاتی محاسب نے ڈی سی، SSP ٹر

ٹیک اور ڈی جی ماحولیات کو طلب کر لیا

اسلام آباد (تھانہ خصوصی) گاڑیوں کی ماحو
لیاتی کلیرنس: وقاتی محاسب نے اپنی کشتی، ایس
ایس ٹی ٹریک اور ڈی جی ماحولیات کو 04 جنوری کو
طلب کر لیا۔ کڑدھامت پر سلی ٹکس رپورٹ نہ لانے
پاتی صلہ 6 بجے نمبر 4

وفاقی محتسب کی عوام کو غیر ضروری پریشان نہ کر نیکی ہدایت

وفاقی محتسب کی مداخلت پر گاڑیوں کی ماحولیاتی کلیئرنس کیلئے لمبی قطاروں کا خاتمہ

محتسب میں سماعت، تفتیش اور متعلقہ اداروں کی رپورٹوں سے یہ بات سامنے آئی کہ ماحولیاتی کلیئرنس کی چیکنگ اور سرٹیفکیٹ وغیرہ جاری کرنا پاکستان تحفظ ماحولیات ایجنسی (ای پی اے) کا مینڈیٹ ہے لیکن ضلعی انتظامیہ نے گاڑیوں پر اسکرز لگانے کی مہم شروع کر دی اور کئی دنوں تک بزرگ شہریوں، خواتین اور عام لوگوں کو گھنٹوں لاکھوں میں لگا کر پریشان کئے رکھا۔ ضلعی انتظامیہ نے اس مقصد کے لئے نہ تو کوئی آگاہی مہم چلائی اور نہ ہی یہ بتانے کی زحمت کی کہ کس ماڈل اور میو فیکچرنگ سال تک کی گاڑیوں کی کلیئرنس ہوگی۔ اس پر مستزاد یہ کہ لاکھوں گاڑیوں کی چیکنگ کے لئے ڈی چوک میں صرف ایک پوائنٹ منتخب کیا گیا۔ وفاقی محتسب کے نوٹس کے بعد متعلقہ ادارے کی طرف یہ واضح کر دیا گیا ہے کہ صرف 2015 ماڈل تک کی گاڑیوں کی کلیئرنس کی جارہی ہے، جس کے بعد لمبی قطاروں کا بھی خاتمہ ہو گیا ہے۔

اسلام آباد (سٹی رپورٹر) وفاقی محتسب اہواز احمد قریشی کی مداخلت سے اسلام آباد کے ڈی چوک میں گاڑیوں کی ماحولیاتی کلیئرنس کے لئے لمبی قطاروں کا خاتمہ ہو گیا ہے۔ وفاقی محتسب نے ضلعی انتظامیہ کی طرف سے کسی مربوط پالیسی اور آگاہی مہم کے بغیر ریٹیزوں میں گاڑیوں کی ماحولیاتی کلیئرنس اور چیکنگ کی غرض سے لمبی قطاروں کے ذریعے عوام ہائوس کو پریشان نہ کرنے کی ہدایت جاری کر دی ہیں۔ انہوں نے آئندہ کے لئے مربوط آگاہی پروگرام اور پاکستان تحفظ ماحولیات ایجنسی (ای پی اے) سے رابطے کی بھی ہدایت کی ہے۔

تعمیرات کے مطابق وفاقی محتسب نے متعدد شکایات پر اسلام آباد کے ڈی چوک میں گاڑیوں کی ماحولیاتی کلیئرنس کے لئے لمبی قطاروں کا نوٹس لیتے ہوئے اسلام آباد کی ضلعی انتظامیہ اور تحفظ ماحولیات کے ذمہ داران کو خطاب کر کے وفاقی محتسب کے رجسٹرار کو نوٹس کیسٹن آفیسر مقرر کیا تھا۔ وفاقی

وفاقی محتسب کی مداخلت، ریڈزون میں ٹریفک جام کا خاتمہ

ماحولیاتی کلیئرنس و چیکنگ کی غرض سے عوام کو پریشان نہ کرنے کی ہدایات جاری

اسلام آباد (نامہ نگار خصوصی) وفاقی محتسب اہواز احمد قریشی کی مداخلت سے اسلام آباد کے ڈی چوک میں گاڑیوں کی ماحولیاتی کلیئرنس کے لئے لمبی قطاروں کا خاتمہ ہو گیا ہے۔ وفاقی محتسب نے شعلی انتظامیہ کی طرف سے کسی سرسبز پالیسی اور آگاہی مہم کے بغیر ریڈزون میں گاڑیوں کی ماحولیاتی کلیئرنس اور چیکنگ کی غرض سے لمبی قطاروں کے ذریعے عوام الناس کو پریشان نہ کرنے کی ہدایات جاری کر دی ہیں۔